17 دسمبر 2016ء

نظامِ ادائیگی کی کارکردگی کے اہم اظہاریوں میں خاصی نمو ہوئی ہے: سالانہ جائزہ

مالی سال 16ء کے دوران پاکستان میں ادائیگیوں کے نظام کی کارکردگی کے اہم اظہاریوں میں خاصی نمو ہوئی ہے۔ ڈجیٹل/ برقی ذرائع سے ادائیگیوں کے حجم اور مالیت میں مسلسل تیزی کا رجحان خوش آئند ہے اور ملک میں ڈجیٹل ادائیگیوں کو فروغ دینے کے لیے بینک دولت پاکستان کے وژن سے ہم آہنگ ہے۔

آر ٹی جی ایس کے ذریعے بڑی مالیت کے لین دین کا حجم اور مالیت مالی سال 16ء کے دوران بالترتیب 930,501 اور 231.7 ٹریلین روپے تک پہنچ گیا جو مالی سال 15ء کے مقابلے میں حجم اور مالیت کے لحاظ سے بالترتیب 21 فیصد اور 29 فیصد اضافے کو ظاہر کرتا ہے۔ اگرچہ سال کے دوران کاغذ پر مبنی لین دین کے حجم میں 6 فیصد کمی آئی ہے لیکن مجموعی خردہ ادائیگیوں میں ان کا حصہ اب تک تقریباً 38 فیصد بنتا ہے۔ دوسری جانب ای بینکاری ذرائع کے استعمال میں تیزی کا رجحان رہا ہے جو زیرِ جائزہ مدت میں ای بینکاری لین دین کے حجم میں 16 فیصد اور مالیت میں 2 فیصد اضافے سے ظاہر ہے۔ اسی طرح، بروقت (Real-Time) آن لائن بینکاری لین دین کے حجم میں 135.4 ملین اور مالیت میں 32.3 ٹریلین روپے کا اضافہ ہوا جو زیرِ جائزہ مدت کے دوران حجم میں 19 فیصد اور مالیت میں 2 فیصد اضافے کو ظاہر کر رہا ہے۔

اے ٹی ایم، پی او ایس ٹرمینلز، انٹرنیٹ اور موبائل بینکاری جیسے فراہمی کے متبادل ذرائع کے استعمال میں بھی اضافے کا رجحان دیکھا گیا۔ پی او ایس ٹرمینلز پر جون 16ء تک تقریباً 200 ارب روپے مالیت کے 39.2 ملین لین دین کیے گئے جبکہ گذشتہ سال 172 ارب روپے مالیت کے 32.1 ملین لین دین کیے گئے تھے، اس طرح گذشتہ سال کی نسبت حجم میں 22 فیصد اور مالیت میں 16 فیصد نمو دیکھی گئی۔ اسی طرح انٹرنیٹ اور موبائل بینکاری میں بھی مستقل نمو ہوئی۔ انٹرنیٹ بینکاری کے حجم میں 18 فیصد، اور مالیت میں 10 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ زیرِ جائزہ مدت کے دوران موبائل بینکاری کے حجم میں 8 فیصد اور مالیت میں 5 فیصد اضافہ ہوا۔

زیرِ جائزہ عرصہ کے دوران نظامِ ادائیگی کے انفراسٹرکچر میں بھی غیر معمولی اضافہ دیکھا گیا۔ دورانِ سال برانچوں کی تعداد 11,937 سے بڑھ کر 13,179 ہو گئی جبکہ ملک میں نصب اے ٹی ایم کی مجموعی تعداد 9,597 سے بڑھ کر 11,381 ہو گئی۔ دوسری طرف پی او ایس ٹرمینلز 9,586 اضافے کے بعد 30 جون 2016ء کو مجموعی طور پر 50,769 ہو گئے۔

مستقبل کے لیے اسٹیٹ بینک دوجہتی حکمتِ عملی پر کام کر رہا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان میں عام لوگ برقی/ ڈجیٹل ادائیگی کا طریقہ اختیار کریں۔ سب سے پہلے، تین مختلف سطحوں پر انفراسٹرکچر کو توسیع دی گئی: آلات (جیسے کارڈ اور ویلٹ)، رسائی کے مقامات (جیسے اے ٹی ایم، پی او ایس، اور موبائل ڈیوائس)، اور ادائیگی کے مرکزی پروسیسرز (جیسے سوئچز اور گیٹ وے)۔ دوسرے، اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ادائیگی کے یہ انفراسٹرکچرز محفوظ اور مستحکم رہیں، ان کے ضابطے اور نگرانی کے فریم ورک مضبوط بنائے گئے، چنانچہ ان اقدامات کے نتیجے میں عام صارفین کا ادائیگی کے ان طریقوں پر بھروسہ اور اعتماد بڑھے گا۔